فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ	سو کون بڑا ظالم ہے اس شخص سے جس نے جھوٹ باندھا اللہ پر
وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ اِذْ جَآءَهٗ ؕ	اور جھٹلایا سچ کو جب وہ اس کے پاس آیا ۔
اَلَيْسَ فِىْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ۳۲	کیا نہیں ہے جہنم میں ٹھکانا ایسے کافروں کا؟ ۳۲
وَالَّذِىْ جَآءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖۤ	اس کے برعکس وہ شخص جو لے کر آیا سچی بات اور اس کی تصدیق کی
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ۳۳	ایسے ہی لوگ عذاب سے بچنے والے ہیں ۳۳
لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ	ان کو ملے گی ہر وہ چیز جو وہ چاہیں گے، اپنے رب کے پاس۔
ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الْمُحْسِنِيْنَ ۳۴	یہ ہے بدلہ اچھا اور معیاری کام کرنے والوں کا ۳۴
لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَسْوَاَ الَّذِىْ عَمِلُوْا	تاکہ ساقط کردے اللہ ان سے وہ بدترین اعمال جو انہوں نے کیے
وَيَجْزِيَهُمْ اَجْرَهُمْ	اور بدلہ میں دے انہیں ان کا اجر
بِاَحْسَنِ الَّذِىْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۳۵	بلحاظ ان کے بہترین اعمال کے جو وہ کرتے رہے ۳۵
اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ ؕ	کیا نہیں ہے اللہ کافی اپنے بندے کے لیے؟
وَيُخَوِّفُوْنَكَ بِالَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ	جبکہ ڈراتے ہیں یہ تم کو ان سے جو اس کے سوا ہیں ۔
وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ	اور جسے گمراہی میں ڈال دے اللہ تو نہیں ہے اسے
مِنْ هَادٍ ۚ ۳۶	کوئی راہ دکھانے والا ۳۶
وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ ؕ	اور جس کو ہدایت دے اللہ تو نہیں ہے اسے کوئی بھٹکانے والا
اَلَيْسَ اللّٰهُ بِعَزِيْزٍ ذِى انْتِقَامٍ ۳۷	کیا نہیں ہے اللہ زبردست اور بدلہ لینے والا؟ ۳۷
وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ	اور اگر تم پوچھو ان سے کہ کس نے پیدا کیا ہے
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ	آسمانوں اور زمین کو؟ تو یہ ضرور کہیں گے: اللہ نے ۔
قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ	ان سے کہو پھر تمہارا کیا خیال ہے کہ جن کو تم پکارتے ہو

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ اللّٰهُ بِضُرٍّ
هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖٓ
اَوْ اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ
رَحْمَتِهٖ ۭ قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۭ
عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ۝۳۸
قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰي مَكَانَتِكُمْ
اِنِّىْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝۳۹
مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ
عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ۝۴۰
اِنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ
لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ ۚ فَمَنِ
اهْتَدٰى فَلِنَفْسِهٖ ۚ
وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ
وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ۝۴۱
اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا
وَالَّتِيْ لَمْ تَمُتْ فِيْ مَنَامِهَا ۚ
فَيُمْسِكُ الَّتِيْ قَضٰى عَلَيْهَا
الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ الْاُخْرٰٓى
اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

اللہ کے سوا اگر چاہے مجھے اللہ نقصان پہنچانا
توکیا یہ دیویاں بچالیں گی مجھے اس کے نقصان سے
اور اگر چاہے مجھ پر اپنی مہربانی کرنا توکیا یہ روک سکیں گی
اس کی رحمت کو ۔ کہہ دو : کافی ہے میرے لیے اللہ ۔
اسی پر بھروسہ رکھتے ہیں بھروسہ کرنے والے ۝۳۸
کہہ دیجیے اے میری قوم کے لوگو ! تم کیے جاؤ اپنی جگہ اپنا کام،
میں کرتا رہوں گا ۔ (اپنا کام) سو عنقریب تمہیں معلوم ہو جائے گا ۝۳۹
کہ کس پر آتا ہے عذاب رسوا کرنے والا اور کسے ملتی ہے
وہ سزا جو سدا رہنے والی ہے ۝۴۰
بلاشبہ ہم ہی نے نازل کی ہے تم پر (اے نبیؐ) یہ کتاب
انسانوں کے لیے سچائی کے ساتھ سو جو شخص
سیدھا راستہ اختیار کرتا ہے تو اپنے ہی بھلے کے لیے کرتا ہے ۔
اور جو بھٹکے گا تو بس اس کے بھٹکنے کا وبال اسی پر ہوگا ۔
اور نہیں ہے تم پر ان کی کوئی ذمہ داری ۝۴۱
وہ اللہ ہی ہے جو قبض کرتا ہے روحیں موت کے وقت
اور جو مرا نہیں ہے (اس کی روح) قبض کرتا ہے اس کی نیند میں ۔
پھر روک لیتا ہے انہیں جن کے لیے فیصلہ ہو چکا ہے
موت کا اور واپس بھیج دیتا ہے دوسروں کو
ایک وقتِ مقرر کے لیے ۔ بلاشبہ اس بات میں

لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۴۲﴾	بہت سی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو غور و فکر کرتے ہیں ﴿۴۲﴾
اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُفَعَآءَ ؕ	کیا انھوں نے بنا رکھے ہیں اللہ کے حضور (پیش کرنے کے لیے) کچھ سفارشی۔
قُلْ اَوَلَوْ كَانُوْا لَا يَمْلِكُوْنَ شَيْـًٔا	ان سے کہیے کہ اگر وہ نہ اختیار رکھتے ہوں ذرا بھی
وَّلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۴۳﴾	اور نہ سمجھتے ہوں کوئی بات (کیا پھر بھی سفارش کرسکیں گے؟) ﴿۴۳﴾
قُلْ لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيْعًا ؕ	کہہ دیجیے: اللہ ہی کے اختیار میں ہے شفاعت ساری کی ساری
لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	اسی کی ہے بادشاہی آسمانوں کی اور زمین کی۔
ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۴۴﴾	پھر اسی کی طرف تم پلٹائے جاؤ گے ﴿۴۴﴾
وَاِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ اشْمَاَزَّتْ	اور جب ذکر کیا جاتا ہے اکیلے اللہ کا کڑھنے لگتے ہیں
قُلُوْبُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ ۚ	دل ان لوگوں کے جو ایمان نہیں رکھتے آخرت پر۔
وَاِذَا ذُكِرَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ	اور جب ذکر کیا جاتا ہے ان کا جو اس کے سوا ہیں
اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۴۵﴾	تو یکایک وہ خوشی سے کھل اٹھتے ہیں ﴿۴۵﴾
قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	کہہ دو اے اللہ! پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کے،
عٰلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ	جاننے والے چھپے اور کھلے کو، تو ہی فیصلہ کرے گا
بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْ مَا	اپنے بندوں کے درمیان ان باتوں کا
كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۴۶﴾	جن میں یہ اختلاف کرتے رہے ﴿۴۶﴾
وَلَوْ اَنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا	اور اگر کہیں ہو ان لوگوں کے پاس جو ظلم (شرک) کرتے رہے،
مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ	وہ کچھ جو زمین میں ہے سارے کا سارا اور اتنا ہی اور
مَعَهٗ لَافْتَدَوْا	اس کے ساتھ تو ضرور فدیہ میں دے ڈالیں وہ
بِهٖ مِنْ سُوْٓءِ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ	اسے برے عذاب سے (بچنے کے لیے)، قیامت کے دن۔

وَبَدَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ
اور ان کے سامنے آئے گا (اس دن) اللہ کی طرف سے

مَا لَمْ يَكُوْنُوْا يَحْتَسِبُوْنَ ﴿۴۷﴾
وہ کچھ جس کا انہوں نے کبھی اندازہ ہی نہیں کیا ہوگا ﴿۴۷﴾

وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا
اور ظاہر ہو جائیں گے ان پر برے نتائج ان اعمال کے جو

كَسَبُوْا وَحَاقَ بِهِمْ
وہ کماتے رہے اور مسلط ہو جائے گی ان پر

مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۴۸﴾
وہ چیز جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے ﴿۴۸﴾

فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ
پھر جب چھو بھی جاتی ہے انسان کو کوئی تکلیف

دَعَانَا ۡ ثُمَّ اِذَا خَوَّلْنٰهُ نِعْمَةً
تو ہمیں پکارتا ہے ۔ اور جب ہم بخشتے ہیں اسے کوئی نعمت

مِّنَّا ۙ قَالَ اِنَّمَاۤ اُوْتِيْتُهٗ
اپنی طرف سے تو وہ کہتا ہے دراصل دی گئی ہے یہ مجھے

عَلٰى عِلْمٍ ؕ بَلْ هِىَ فِتْنَةٌ
میرے علم کی بنا پر ، نہیں بلکہ یہ آزمائش ہے

وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۹﴾
لیکن بہت سے لوگ نہیں سمجھتے ﴿۴۹﴾

قَدْ قَالَهَا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ
کہی تھی یہی بات ان لوگوں نے جو ان سے پہلے تھے

فَمَاۤ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۵۰﴾
سو کچھ کام نہ آیا ان کے وہ جو وہ کماتے رہے ﴿۵۰﴾

فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ؕ
پھر بھگتنے پڑے انہیں برے نتائج اپنی کمائی کے

وَالَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ هٰۤؤُلَاۤءِ
اور وہ لوگ جنہوں نے ظلم کیا ہے ان میں سے

سَيُصِيْبُهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا ۙ
عنقریب بھگتنے پڑیں گے ان کو بھی برے نتائج اپنی کمائی کے۔

وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۵۱﴾
اور نہیں ہیں یہ کسی طرح عاجز کر دینے والے (اللہ کو) ﴿۵۱﴾

اَوَلَمْ يَعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ
کیا یہ نہیں جانتے کہ بے شک اللہ ہی کشادہ کر دیتا ہے رزق

لِمَنْ يَّشَاۤءُ وَيَقْدِرُ ؕ
جس کے لیے چاہے اور تنگ کر دیتا ہے (جس کے لیے چاہے)۔

اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
بلاشبہ اس میں بھی بہت سی نشانیاں ہیں

لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾ ع ۵
ان لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں ﴿۵۲﴾

قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا
کہہ دو! (اللہ فرماتا ہے کہ) اے میرے بندو! جنہوں نے ظلم کیا ہے

عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ
اپنی جانوں پر، مایوس نہ ہونا اللہ کی رحمت سے

اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ؕ
بلاشبہ اللہ معاف فرمادیتا ہے سارے گناہ۔

اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۵۳﴾
یقیناً وہ تو ہے ہی گناہ معاف فرمانے والا، مہربان ﴿۵۳﴾

وَاَنِيْبُوْٓا اِلٰى رَبِّكُمْ وَاَسْلِمُوْا لَهٗ
اور پلٹ آؤ اپنے رب کی طرف اور فرمانبردار بن جاؤ اس کے

مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ
اس سے پہلے کہ آجائے تم پر عذاب

ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۵۴﴾
پھر نہ مدد مل سکے تمہیں کہیں سے بھی ﴿۵۴﴾

وَاتَّبِعُوْٓا اَحْسَنَ مَآ اُنْزِلَ
اور پیروی اختیار کرلو اس (بہترین) کتاب کی جو نازل کی گئی ہے

اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ
تمہاری طرف، تمہارے رب کی طرف سے، اس سے پہلے

اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً
کہ آپڑے تم پر عذاب اچانک

وَّاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿۵۵﴾
اور تمہیں خبر بھی نہ ہو ﴿۵۵﴾

اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ يّٰحَسْرَتٰى
(یہ اس لیے بتایا جارہا ہے تاکہ) نہ کہے کوئی متنفس ہائے افسوس!

عَلٰى مَا فَرَّطْتُّ فِيْ جَنْۢبِ اللّٰهِ
ان کوتاہیوں پر جو کرتا رہا میں اللہ کی جناب میں

وَاِنْ كُنْتُ لَمِنَ السّٰخِرِيْنَ ﴿۵۶﴾
اور واقعہ یہ ہے کہ تھا میں بھی مذاق اڑانے والوں میں ﴿۵۶﴾

اَوْ تَقُوْلَ لَوْ اَنَّ اللّٰهَ هَدٰىنِيْ
یا کہے کوئی کہ اگر اللہ نے مجھے ہدایت بخشی ہوتی

لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۵۷﴾
تو ضرور ہوتا میں بھی متقیوں میں ﴿۵۷﴾

اَوْ تَقُوْلَ حِيْنَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ اَنَّ لِيْ
یا کہے جب عذاب دیکھے کاش! کسی طرح مل جائے مجھے

كَرَّةً فَاَكُوْنَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۸﴾
ایک اور موقع اور ہو جاؤں میں شامل اچھا اور معیاری عمل کرنے والوں میں ﴿۵۸﴾

بَلٰى قَدْ جَآءَتْكَ
اٰيٰتِىْ فَكَذَّبْتَ بِهَا وَاسْتَكْبَرْتَ
وَكُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۹﴾
وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِيْنَ
كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ ؕ
اَلَيْسَ فِىْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۶۰﴾
وَيُنَجِّى اللّٰهُ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا
بِمَفَازَتِهِمْ ۡ لَا يَمَسُّهُمُ السُّوْٓءُ
وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۶۱﴾
اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَىْءٍ ۡ
وَّهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿۶۲﴾
لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۶۳﴾ ع
قُلْ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَاْمُرُوْٓنِّىْٓ
اَعْبُدُ اَيُّهَا الْجٰهِلُوْنَ ﴿۶۴﴾
وَلَقَدْ اُوْحِىَ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِكَ ۚ لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ
عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۶۵﴾

(اسے یہ جواب ملے گا) کیوں نہیں یقیناً آئی تھیں تیرے پاس
میری آیات لیکن تو نے جھٹلایا انہیں اور تکبر کیا
اور تھا تو کافروں میں سے ﴿۵۹﴾
اور قیامت کے دن دیکھو گے تم ان لوگوں کو جنہوں نے
جھوٹ باندھے اللہ پر، ان کے منہ کالے ہوں گے۔
کیا نہیں ہے جہنم میں ٹھکانا غرور کرنے والوں کا؟ ﴿۶۰﴾
اور نجات دے گا اللہ ان لوگوں کو جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا
ان کے مقامِ کامرانی (جنت) میں پہنچا کر۔ نہ پہنچے گی انہیں کوئی تکلیف
اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿۶۱﴾
اللہ ہی خالق ہے ہر چیز کا۔
اور وہی ہے ہر چیز پر نگران ﴿۶۲﴾
اسی کے پاس ہیں کنجیاں آسمانوں اور زمین (کے خزانوں) کی۔
اور وہ لوگ جو انکار کرتے رہے اللہ کی آیات کا،
یہی لوگ ہیں گھاٹے میں رہنے والے ﴿۶۳﴾
ان سے کہہ دو! کیا پھر غیر اللہ کے بارے میں حکم دیتے ہو تم مجھے
کہ میں (ان کی) عبادت کروں اے جاہلو! ﴿۶۴﴾
جبکہ وحی بھیجی گئی ہے تیری طرف اور ان (انبیا) کی طرف جو
تجھ سے پہلے تھے یہ کہ اگر تم نے شرک کیا تو ضرور ضائع ہو جائیں گے
تمہارے تمام اعمال اور ضرور ہو جاؤ گے تم گھاٹے میں رہنے والوں میں سے ﴿۶۵﴾

بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ	نہیں بلکہ صرف اللہ ہی کی عبادت کرو تم
وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ۶۶	اور ہو جاؤ شکرگزار بندوں میں سے ۶۶
وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ	نہیں پہچان سکے یہ اللہ کو جیساکہ حق ہے
قَدْرِهٖ ۖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا	اس کو پہچاننے کا، جبکہ اس کی شان یہ ہے کہ زمین ساری کی ساری
قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَ السَّمٰوٰتُ	اس کی مٹھی میں ہوگی قیامت کے دن اور آسمان
مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ ۭ سُبْحٰنَهٗ	لپٹے ہوئے ہوں گے اس کے ہاتھ میں۔ پاک ہے وہ
وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۶۷	اور بالاتر اس شرک سے جو یہ کرتے ہیں ۶۷
وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَصَعِقَ	اور صور پھونکا جائے گا تو بے ہوش ہوکر گر پڑیں گے
مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ	وہ سب جو ہیں آسمانوں میں اور جو ہیں زمین میں
اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ۭ ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ	سوائے ان کے جنہیں اللہ چاہے۔ پھر پھونکا جائے گا اس میں
اُخْرٰى فَاِذَا هُمْ قِيَامٌ	دوسری بار، تو یکایک وہ سب اٹھ کھڑے ہوں گے
يَّنْظُرُوْنَ ۶۸	اور دیکھ رہے ہوں گے ۶۸
وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا	اور جگمگا اٹھے گی زمین اپنے رب کے نور سے
وَوُضِعَ الْكِتٰبُ	اور لاکر رکھ دی جائے گی اعمال کی کتاب
وَجِايْٓءَ بِالنَّبِيّٖنَ وَالشُّهَدَآءِ	اور حاضر کر دیے جائیں گے تمام انبیا اور گواہ
وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ	اور فیصلہ کیا جائے گا لوگوں کے درمیان انصاف کے ساتھ
وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۶۹	اور کسی پر ظلم نہ ہوگا ۶۹
وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ	اور پورا پورا بدلہ دے دیا جائے گا ہر متنفس کو
مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ اَعْلَمُ	ان اعمال کا جو انہوں نے کیے ہوں گے اور اللہ خوب جانتا ہے

بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۰﴾	ان اعمال کو جو وہ کرتے رہے ﴿۷۰﴾
وَسِيْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا	اور ہانکے جائیں گے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
اِلٰى جَهَنَّمَ زُمَرًا ؕ	جہنّم کی طرف گروہ در گروہ ۔
حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْهَا	یہاں تک کہ جب وہ پہنچیں گے وہاں
فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا	تو کھولے جائیں گے اس کے دروازے ،
وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَآ	اور کہیں گے ان سے جہنم کے محافظ
اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ	کیا نہیں آئے تھے تمہارے پاس رسول
مِّنْكُمْ يَتْلُوْنَ	جو تم ہی میں سے تھے ، پڑھ کر سنایا کرتے تھے
عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ رَبِّكُمْ	تم کو تمہارے رب کی آیات
وَيُنْذِرُوْنَكُمْ	اور ڈرایا کرتے تھے تمہیں ،
لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ قَالُوْا	تمہاری اس دن کی پیشی سے ؟ وہ کہیں گے
بَلٰى وَلٰكِنْ حَقَّتْ	ہاں آئے تھے مگر سچ ثابت ہو گیا
كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۱﴾	عذاب کا فیصلہ کافروں پر ﴿۷۱﴾
قِيْلَ ادْخُلُوْٓا	کہا جائے گا داخل ہو جاؤ
اَبْوَابَ جَهَنَّمَ	جہنم کے دروازوں میں ۔
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ	ہمیشہ رہیں گے وہ اس میں ۔ سو بہت ہی برا ہے
مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۷۲﴾	ٹھکانا متکبروں کے لیے ﴿۷۲﴾
وَسِيْقَ الَّذِيْنَ	اور لے جایا جائے گا ان لوگوں کو جو
اتَّقَوْا رَبَّهُمْ	ڈرتے رہے اپنے رب سے

اِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا ؕ	جنت کی طرف گروہ در گروہ
حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْهَا	یہاں تک کہ جب وہ وہاں پہنچیں گے
وَفُتِحَتْ اَبْوَابُهَا	اور کھولے جا چکے ہوں گے (پہلے ہی) اس کے دروازے
وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا	اور کہیں گے ان سے اس کے منتظمین
سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ	سلام ہو تم پر بڑے اچھے رہے تم
فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ۝۷۳	سو داخل ہو جاؤ جنت میں ہمیشہ کے لیے ۝۷۳
وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ	اور کہیں گے وہ شکر اللہ کا
الَّذِيْ صَدَقَنَا	جس نے سچ کر دکھایا
وَعْدَهٗ وَاَوْرَثَنَا	(ہمارے ساتھ کیا ہوا) اپنا وعدہ اور وارث بنا دیا ہمیں
الْاَرْضَ نَتَبَوَّاُ	اس سرزمین کا۔ (اس طرح کہ) رہیں سہیں ہم
مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَآءُ ۚ	جنت میں جہاں چاہیں۔
فَنِعْمَ اَجْرُ	پس بہت ہی اچھا ہے اجر
الْعٰمِلِيْنَ ۝۷۴	اچھے عمل کرنے والوں کا ۝۷۴
وَتَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ	اور دیکھو گے تم فرشتوں کو
حَآفِّيْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ	حلقہ بنائے ہوئے عرش کے اردگرد،
يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۚ	تسبیح کر رہے ہوں گے اپنے رب کی حمد کے ساتھ۔
وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ	اور فیصلہ چکا دیا جائے گا لوگوں کے درمیان
بِالْحَقِّ وَقِيْلَ	ٹھیک ٹھیک حق کے ساتھ اور پکارا جائے گا (ہر طرف)
الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۷۵ ع ۸	"الحمد للہ رب العالمین" ۝۷۵

اٰیَاتُهَا ۸۵ (۴۰) سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِ مَكِّيَّةٌ (۶۰) رُكُوْعَاتُهَا ۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

حٰمٓ ۝١
تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ
الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝٢
غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ
شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِى الطَّوْلِ ۭ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝٣
مَا يُجَادِلُ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ اِلَّا الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا فَلَا يَغْرُرْكَ تَقَلُّبُهُمْ فِي الْبِلَادِ ۝٤
كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّالْاَحْزَابُ
مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۠ وَهَمَّتْ كُلُّ اُمَّةٍۢ بِرَسُوْلِهِمْ
لِيَاْخُذُوْهُ وَجٰدَلُوْا بِالْبَاطِلِ
لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ فَاَخَذْتُهُمْ ۣ
فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ۝٥
وَكَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ
عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ۝٦ ۘ

حا۔میم ۝١
نازل کی جارہی ہے یہ کتاب اللہ کی طرف سے
جو ہے زبردست اور سب کچھ جاننے والا ۝٢
معاف کرنے والا گناہوں کا، قبول فرمانے والا توبہ کا،
سخت سزا دینے والا، بڑا صاحب فضل۔
نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے۔ اسی کی طرف (سب کو) پلٹنا ہے ۝٣
نہیں جھگڑا کرتے اللہ کی آیات میں مگر وہ لوگ جنہوں نے
کفر کیا۔ سو دھوکے میں نہ ڈالے تمہیں ان کی چلت پھرت ملکوں میں ۝٤
جھٹلایا تھا ان سے پہلے قومِ نوحؑ نے اور بہت سے گروہوں نے
ان کے بعد اور جھپٹی ہر امت اپنے رسول پر
تاکہ اسے گرفتار کرلے اور جھگڑتے رہے جھوٹے دلائل سے
تاکہ نیچا دکھائیں اس کے ذریعہ سے حق کو۔ آخر کار پکڑ لیا میں نے انہیں۔
پس دیکھ لو کیسی سخت تھی میری سزا! ۝٥
اور اسی طرح سچ ثابت ہوگیا فیصلہ تیرے رب کا
ان لوگوں پر جو کفر کرتے رہے "کہ بلاشبہ یہ جہنمی ہیں" ۝٦

وقف لازم

اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ
حَوْلَهٗ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ
وَيُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ
لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ رَبَّنَا
وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا
فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا
سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۝٧
رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ
عَدْنِ ِالَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ
وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ
وَذُرِّيّٰتِهِمْ ۭ اِنَّكَ اَنْتَ
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٨
وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ ۭ وَمَنْ تَقِ
السَّيِّاٰتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ۭ
وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝٩ ع
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنَادَوْنَ
لَمَقْتُ اللّٰهِ اَكْبَرُ مِنْ مَّقْتِكُمْ
اَنْفُسَكُمْ اِذْ
تُدْعَوْنَ اِلَى الْاِيْمَانِ فَتَكْفُرُوْنَ ۝١٠

وہ فرشتے، جو اٹھائے ہوئے ہیں عرش اور وہ بھی جو
اس کے اردگرد ہیں تسبیح کرتے رہتے ہیں اپنے رب کی حمد کے ساتھ
اور وہ ایمان رکھتے ہیں اس پر اور دعائے مغفرت کرتے ہیں
اہلِ ایمان کے لیے ۔ وہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب!
چھایا ہوا ہے تو ہر چیز پر رحمت اور علم کے ساتھ
سو معاف کر دے ان لوگوں کو جنہوں نے توبہ کی اور چلے
تیرے راستہ پر اور بچا لے انہیں عذابِ جہنم سے ۝٧
اے ہمارے رب! داخل کر دے انہیں ایسی جنتوں میں
جو ہمیشہ رہنے والی ہیں جن کا تو نے اُن سے وعدہ کیا ہے
اور ان کو بھی جو صالح ہوں ان کے والدین ، بیویوں
اور اولاد میں سے (داخل کر دے جنت میں)۔ بلاشبہ تو ہی ہے
سب پر غالب اور بڑی حکمت والا ۝٨
اور بچا لے تو انہیں برائیوں سے اور جس کو تو نے بچا لیا
اس دن برے انجام سے تو درحقیقت تو نے اس پر رحم فرمایا
اور یہی ہے بڑی کامیابی ۝٩
بلاشبہ جن لوگوں نے کفر کیا ان سے پکار کر کہا جائے گا،
سنو! اللہ کا غصہ کہیں زیادہ تھا تمہارے غصے سے،
جو آج، تم کو اپنے اوپر آ رہا ہے ـــ اس وقت جب
دعوت دی جاتی تھی تم کو ایمان کی اور تم مان کر نہیں دیتے تھے ۝١٠

قَالُوْا رَبَّنَآ اَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ
وَاَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا
بِذُنُوْبِنَا فَهَلْ اِلٰى خُرُوْجٍ
مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿۱۱﴾
ذٰلِكُمْ بِاَنَّهٗٓ اِذَا
دُعِيَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ كَفَرْتُمْ ۚ
وَاِنْ يُّشْرَكْ بِهٖ تُؤْمِنُوْا ۭ
فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيْرِ ﴿۱۲﴾
هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ وَيُنَزِّلُ
لَكُمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ رِزْقًا ۭ وَمَا يَتَذَكَّرُ
اِلَّا مَنْ يُّنِيْبُ ﴿۱۳﴾
فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ
وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۱۴﴾
رَفِيْعُ الدَّرَجٰتِ ذُو الْعَرْشِ ۚ
يُلْقِي الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰي مَنْ يَّشَاۗءُ
مِنْ عِبَادِهٖ لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ﴿۱۵﴾
يَوْمَ هُمْ بٰرِزُوْنَ ڬ
لَا يَخْفٰى عَلَي اللّٰهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ ۭ
لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ۭ

وہ کہیں گے اے ہمارے رب! موت دی تو نے ہمیں دو بار
اور زندہ بھی کیا تو نے ہمیں دو بار سو اعتراف کرتے ہیں ہم
اپنے گناہوں کا تو کیا (اس عذاب سے) نکلنے کا
ہے کوئی راستہ؟ ﴿۱۱﴾
(جواب ملے گا) تمہاری یہ حالت اس وجہ سے ہے کہ جب
دعوت دی جاتی تھی اللہ واحد کی تو تم انکار کر دیتے تھے
اور اگر شرک کیا جاتا تھا اس کے ساتھ تو تم مان لیتے تھے۔
تو فیصلہ (آج) اللہ کے اختیار میں ہے جو برتر اور بڑا ہے ﴿۱۲﴾
وہی ہے جو دکھاتا ہے تمہیں اپنی نشانیاں اور نازل کرتا ہے
تمہارے لیے آسمان سے رزق لیکن نہیں سبق حاصل کرتا
مگر وہ جو (اللہ کی طرف) رجوع کرنے والا ہو ﴿۱۳﴾
سو پکارو تم اللہ کو۔ خالص کر کے اسی کے لیے اپنی عبادت واطاعت
خواہ ناپسند کریں (تمہارے اس فعل کو) کافر ﴿۱۴﴾
وہ ہے بلند درجوں والا، عرش کا مالک
جو نازل کرتا ہے وحی اپنے حکم سے جس پر چاہے
اپنے بندوں میں سے تاکہ وہ خبردار کرے پیشی کے دن سے ﴿۱۵﴾
وہ دن جب سب لوگ بے پردہ ہوں گے،
نہ چھپی ہوگی اللہ پر ان کی کوئی بات۔
(اس دن پوچھا جائے گا) کس کی ہے بادشاہی آج؟

لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿۱۶﴾	(سارا عالم پکار اٹھے گا) اللہ واحد قہار کی ﴿۱۶﴾
اَلْيَوْمَ تُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ ۢبِمَا كَسَبَتْ ؕ	آج بدلہ دیا جائے گا ہر متنفس کو اس کی کمائی کا۔
لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	نہ ظلم ہو گا (کسی پر) آج۔ بلاشبہ اللہ
سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۷﴾	بہت جلد حساب چکانے والا ہے ﴿۱۷﴾
وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْاٰزِفَةِ	اور ڈراؤ تم ان لوگوں کو اس دن سے جو قریب آلگا ہے
اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ	جب کلیجے منہ کو آ رہے ہوں گے
كٰظِمِيْنَ ۬ؕ مَا	اور لوگ چپ چاپ غم کے گھونٹ پی رہے ہوں گے۔ نہیں
لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ حَمِيْمٍ	ہو گا ظالموں کے لیے کوئی مشفق دوست
وَّلَا شَفِيْعٍ يُّطَاعُ ﴿۱۸﴾ؕ	اور نہ کوئی شفاعت کرنے والا جس کی بات مانی جائے ﴿۱۸﴾
يَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ	اللہ جانتا ہے نگاہوں کی چوری کو
وَمَا تُخْفِى الصُّدُوْرُ ﴿۱۹﴾	اور اسے بھی جو چھپائے ہوئے ہیں سینے ﴿۱۹﴾
وَاللّٰهُ يَقْضِىْ بِالْحَقِّ ؕ	اور (اسی بنا پر) اللہ فیصلہ کرے گا ٹھیک ٹھیک، بے لاگ۔
وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ	اور وہ جنہیں یہ پکارتے ہیں اس کے سوا
لَا يَقْضُوْنَ بِشَىْءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ	وہ نہیں فیصلہ کر سکتے کسی چیز کا۔ بے شک اللہ ہی ہے
السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿۲۰﴾ ع	سب کچھ سننے والا اور دیکھنے والا ﴿۲۰﴾
اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا	کیا نہیں چلے پھرے یہ لوگ زمین میں کہ دیکھتے
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ كَانُوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ	کیا ہوا انجام ان لوگوں کا جو تھے ان سے پہلے،
كَانُوْا هُمْ اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً	تھے وہ زیادہ زبردست ان سے طاقت میں
وَّاٰثَارًا فِى الْاَرْضِ	اور آثار کے لحاظ سے (جو چھوڑ گئے ہیں)، زمین میں،

فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ	سو پکڑ لیا انہیں اللہ نے بسبب ان کے گناہوں کے ۔
وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿۲۱﴾	اور نہ ہوا ان کو اللہ سے کوئی بچانے والا ﴿۲۱﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ	یہ (انجام) اس لیے ہوا کہ آتے رہے ان کے پاس
رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ	ان کے رسول روشن دلائل، معجزات اور ہدایات لے کر
فَكَفَرُوْا فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ ؕ	لیکن انہوں نے ماننے سے انکار کر دیا سو پکڑ لیا ان کو اللہ نے ۔
اِنَّهٗ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۲۲﴾	یقیناً وہ بڑی قوت والا اور بڑا سخت ہے سزا دینے میں ﴿۲۲﴾
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا	اور بلاشبہ بھیجا تھا ہم نے موسیٰؑ کو ساتھ اپنی نشانیوں کے
وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۳﴾	اور (ماموریت کی) کھلی سند کے ﴿۲۳﴾
اِلٰى فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ وَقَارُوْنَ	طرف فرعون کے اور ہامان کے اور قارون کے
فَقَالُوْا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ﴿۲۴﴾	تو کہا ان سب نے کہ جادوگر ہے، کذاب ہے ﴿۲۴﴾
فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا	پھر جب لے آیا وہ اُن کے پاس حق ہماری طرف سے
قَالُوا اقْتُلُوْٓا اَبْنَآءَ الَّذِيْنَ	تو وہ کہنے لگے قتل کرو ان لوگوں کے بیٹوں کو جو
اٰمَنُوْا مَعَهٗ وَاسْتَحْيُوْا	ایمان لا کر (شامل) ہو گئے ہیں اس کے ساتھ اور زندہ رہنے دو
نِسَآءَهُمْ ؕ وَمَا كَيْدُ الْكٰفِرِيْنَ	ان کی لڑکیوں کو، اور نہ ہوئیں چالیں کافروں کی
اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿۲۵﴾	مگر بیکار ﴿۲۵﴾
وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُوْنِيْٓ	اور کہا فرعون نے (اپنے درباریوں سے) چھوڑو مجھے تاکہ
اَقْتُلْ مُوْسٰى وَلْيَدْعُ رَبَّهٗ ۚ	میں قتل کر دوں موسیٰؑ کو اور وہ پکار دیکھے اپنے رب کو ۔
اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّبَدِّلَ دِيْنَكُمْ	بلاشبہ مجھے اندیشہ ہے کہ یہ بدل ڈالے گا تمہارا دین
اَوْ اَنْ يُّظْهِرَ فِي الْاَرْضِ الْفَسَادَ ﴿۲۶﴾	یا برپا کرے گا ملک میں فساد ﴿۲۶﴾

وَقَالَ مُوسٰٓى اِنِّىْ عُذْتُ بِرَبِّىْ

اور کہا موسیٰؑ نے میں نے پناہ لے لی ہے اپنے رب کی

وَرَبِّكُمْ مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ

اور تمہارے رب کی ہر اس متکبر کے شر سے جو

لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿٢٧﴾ ع٤

نہیں ایمان رکھتا یوم حساب پر ﴿٢٧﴾

وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ

اور کہا ایک شخص نے جو مومن تھا آلِ فرعون میں سے

يَكْتُمُ اِيْمَانَهٗٓ اَتَقْتُلُوْنَ

لیکن، چھپائے ہوئے تھا اپنا ایمان: کیا تم قتل کردو گے

رَجُلًا اَنْ يَّقُوْلَ رَبِّىَ اللّٰهُ

ایک شخص کو صرف اس بنا پر کہ وہ کہتا ہے میرا رب اللہ ہے

وَقَدْ جَآءَكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ

حالانکہ وہ لایا ہے تمہارے پاس کھلی نشانیاں

مِنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَاِنْ يَّكُ كَاذِبًا

تمہارے رب کی طرف سے ۔ اور اگر ہوا وہ جھوٹا

فَعَلَيْهِ كَذِبُهٗ ۚ وَاِنْ يَّكُ صَادِقًا

تو اسی پر پلٹ پڑے گا اس کا جھوٹ اور اگر ہے وہ سچا

يُّصِبْكُمْ بَعْضُ الَّذِىْ

تو ضرور دوچار ہونا پڑے گا تم کو بعض ان نتائج سے جن سے

يَعِدُكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِىْ مَنْ

وہ ڈرا رہا ہے تمہیں ۔ بلاشبہ اللہ نہیں ہدایت دیتا ایسے شخص کو

هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ﴿٢٨﴾

جو ہے حد سے گزر جانے والا کذاب ﴿٢٨﴾

يٰقَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ

اے میری قوم کے لوگو! حاصل ہے تمہیں بادشاہی آج،

ظٰهِرِيْنَ فِى الْاَرْضِ ؗ فَمَنْ يَّنْصُرُنَا

غالب ہو اپنی سرزمین میں، لیکن کون بچا سکے گا ہمیں

مِنْۢ بَاْسِ اللّٰهِ اِنْ جَآءَنَا ؕ

اللہ کے عذاب سے اگر وہ آپڑا ہم پر۔

قَالَ فِرْعَوْنُ مَآ اُرِيْكُمْ اِلَّا مَآ

کہا فرعون نے نہیں سمجھا رہا ہوں میں تم کو مگر وہی بات جو

اَرٰى وَمَآ اَهْدِيْكُمْ

میں صحیح سمجھتا ہوں اور نہیں رہنمائی کر رہا ہوں میں تمہاری

اِلَّا سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿٢٩﴾

مگر ایسے راستے کی طرف جو درست ہے ﴿٢٩﴾

وَقَالَ الَّذِىْٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ

اور کہا اس شخص نے جو ایمان لاچکا تھا: اے میری قوم کے لوگو!

اِنِّیْٓ اَخَافُ عَلَیْكُمْ
بلاشبہ مجھے خوف ہے تمہارے بارے میں

مِّثْلَ یَوْمِ الْاَحْزَابِ ۝۳۰
کہ وہ (عذاب کا) دن نہ آجائے جو پہلی امتوں پر آیا تھا ۝۳۰

مِثْلَ دَاْبِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ
جیسا کہ آچکا ہے قومِ نوحؑ پر، عاد پر اور ثمود پر

وَالَّذِیْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ وَمَا اللّٰهُ یُرِیْدُ
اور ان پر جو ان کے بعد تھے۔ اور نہیں اللہ ارادہ کرتا

ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ ۝۳۱
ظلم کا اپنے بندوں پر ۝۳۱

وَیٰقَوْمِ اِنِّیْٓ اَخَافُ عَلَیْكُمْ یَوْمَ التَّنَادِ ۝۳۲
اور اے میری قوم! مجھے ڈر ہے تم پر فریاد و فغاں کے دن کا ۝۳۲

یَوْمَ تُوَلُّوْنَ مُدْبِرِیْنَ ۚ مَا لَكُمْ
جس دن تم پھرو گے بھاگے بھاگے (لیکن) نہیں ہوگا تمہیں

مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ وَمَنْ یُّضْلِلِ اللّٰهُ
اللہ سے کوئی بچانے والا اور جسے گمراہ کردے اللہ

فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ۝۳۳
تو نہیں ہے اس کے لیے کوئی راستہ دکھانے والا ۝۳۳

وَلَقَدْ جَآءَكُمْ یُوْسُفُ مِنْ قَبْلُ
اور بے شک آچکے ہیں تمہارے پاس یوسفؑ اس سے پہلے

بِالْبَیِّنٰتِ فَمَا زِلْتُمْ فِیْ شَكٍّ
بینات لے کر، مگر رہے تھے تم مبتلا شک میں

مِّمَّا جَآءَكُمْ بِهٖ ؕ
اس (تعلیم) کے بارے میں جو وہ لے کر آئے تھے تمہارے پاس

حَتّٰۤى اِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ
یہاں تک کہ جب ان کا انتقال ہوگیا تو تم نے کہا

لَنْ یَّبْعَثَ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِهٖ رَسُوْلًا ؕ
ہرگز نہیں بھیجے گا اللہ اس کے بعد کوئی رسول۔

كَذٰلِكَ یُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ هُوَ
اسی طرح گمراہ کردیتا ہے اللہ ان لوگوں کو جو ہوتے ہیں

مُسْرِفٌ مُّرْتَابُ ۝۳۴
حد سے گزرنے والے اور شک کرنے والے ۝۳۴

الَّذِیْنَ یُجَادِلُوْنَ فِیْٓ اٰیٰتِ اللّٰهِ
جو جھگڑا کرتے ہیں اللہ کی آیات میں

بِغَیْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ؕ
بغیر کسی سند کے جو ان کے پاس آئی ہو

كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ
سخت ناپسندیدہ ہے (یہ رویہ) اللہ کے نزدیک

وَ عِنْدَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ
اور ان کے نزدیک بھی جو ایمان لائے ہیں ۔

كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ قَلْبِ
اسی طرح مہر لگا دیتا ہے اللہ ہر اس دل پر جو

مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ﴿٣٥﴾
ہو متکبر اور سرکش ﴿٣٥﴾

وَقَالَ فِرْعَوْنُ يٰهَامٰنُ ابْنِ لِيْ
اور کہا فرعون نے اے ہامان ! بناؤ میرے لیے

صَرْحًا لَّعَلِّيْۤ اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ ﴿٣٦﴾
ایک اونچا محل شاید کہ میں پہنچ جاؤں (اس کے ذریعہ سے) راستوں تک ﴿٣٦﴾

اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ فَاَطَّلِعَ
یعنی آسمانوں کے راستوں تک اور جھانک کر دیکھ سکوں

اِلٰۤى اِلٰهِ مُوْسٰى وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ كَاذِبًا ؕ
موسیٰؑ کے خدا کو اور بلا شبہ میں سمجھتا ہوں موسیٰؑ کو جھوٹا ۔

وَكَذٰلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ
اور اس طرح خوشنما بنا دیے گئے فرعون کے لیے اس کے برے کام

وَصُدَّ عَنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَا
اور روک دیا گیا وہ راہِ راست سے اور نہیں

كَيْدُ فِرْعَوْنَ اِلَّا فِيْ تَبَابٍ ﴿٣٧﴾ ع
تھی فرعون کی چالبازی، مگر تباہی کے لیے ﴿٣٧﴾

وَقَالَ الَّذِيْۤ اٰمَنَ يٰقَوْمِ
اور کہا اس شخص نے جو ایمان لایا تھا: اے میری قوم کے لوگو!

اتَّبِعُوْنِ اَهْدِكُمْ سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿٣٨﴾
میری پیروی کرو، دکھاؤں گا میں تمہیں راستہ نیکی کا ﴿٣٨﴾

يٰقَوْمِ اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ ز
اے میری قوم ! درحقیقت یہ دنیاوی زندگی فائدہ ہے (قلیل)

وَّاِنَّ الْاٰخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ﴿٣٩﴾
اور بلا شبہ آخرت ہی ہمیشہ کے قیام کی جگہ ہے ﴿٣٩﴾

مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزٰۤى
جو کرتا ہے کوئی برا کام تو نہیں بدلہ دیا جاتا اُسے

اِلَّا مِثْلَهَا ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا
مگر ویسا ہی اور جو کرتا ہے کوئی نیک عمل

مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَ هُوَ مُؤْمِنٌ
مرد ہو یا عورت اور ہو وہ مومن

فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ
تو ایسے سب لوگ داخل ہوں گے جنت میں،

يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٤٠﴾
رزق دیا جائے گا انہیں وہاں بے حساب ﴿٤٠﴾

النصف

وَيٰقَوْمِ مَا لِيْٓ اَدْعُوْكُمْ
اِلَى النَّجٰوةِ وَتَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَى النَّارِ ۴۱ۭ
تَدْعُوْنَنِيْ لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ
وَاُشْرِكَ بِهٖ مَا لَيْسَ لِيْ
بِهٖ عِلْمٌ ۡ وَّاَنَا اَدْعُوْكُمْ
اِلَى الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ ۴۲
لَا جَرَمَ اَنَّمَا تَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ
لَيْسَ لَهٗ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا
وَلَا فِي الْاٰخِرَةِ وَاَنَّ مَرَدَّنَآ اِلَى اللّٰهِ
وَاَنَّ الْمُسْرِفِيْنَ هُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ۴۳
فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ لَكُمْ ۭ
وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۭ
اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۴۴
فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا
وَحَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْۗءُ الْعَذَابِ ۴۵ۚ
اَلنَّارُ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا
غُدُوًّا وَّعَشِيًّا ۚ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ ۣ قف
اَدْخِلُوْٓا اٰلَ فِرْعَوْنَ اَشَدَّ الْعَذَابِ ۴۶
وَاِذْ يَتَحَاۗجُّوْنَ فِي النَّارِ

اور اے میری قوم کے لوگو! یہ کیا ماجرا ہے کہ بلاتا ہوں میں تمہیں
نجات کی طرف اور دعوت دیتے ہو تم مجھے آگ کی طرف ۴۱
دعوت دیتے ہو تم مجھے کہ میں کفر کروں اللہ سے
اور شریک بناؤں اس کے ساتھ ایسی چیزوں کو کہ نہیں ہے مجھے
ان کے بارے میں کچھ علم۔ اور میں بلا رہا ہوں تمہیں
اس کی طرف جو زبردست اور بہت بخشنے والا ہے ۴۲
حق یہ ہے کہ وہ (معبود) بلا رہے ہو تم مجھے جن کی طرف،
نہیں ہے ان کے لیے دعوت دنیا میں
اور نہ آخرت میں اور یہ کہ ہم سب کو پلٹنا ہے اللہ ہی کی طرف
اور یہ کہ حد سے گزرنے والے ہی آگ (میں جانے) والے ہیں ۴۳
سو عنقریب تم یاد کرو گے اسے جو میں کہہ رہا ہوں تم سے
اور سپرد کرتا ہوں میں اپنا معاملہ اللہ کو
بلاشبہ اللہ نگہبان ہے اپنے بندوں پر ۴۴
آخرکار بچا لیا اس کو اللہ نے ان کی بدترین چالوں سے
اور آگھیرا آلِ فرعون کو بدترین عذاب نے ۴۵
وہ دوزخ کی آگ ہے جس کے سامنے پیش کیے جاتے ہیں وہ
صبح و شام اور جس دن برپا ہوگی قیامت کی گھڑی
(حکم ہوگا) داخل کرو آلِ فرعون کو سخت ترین عذاب میں ۴۶
اور جب یہ جھگڑ رہے ہوں گے آپس میں جہنم میں

فَيَقُوْلُ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ	تو کہیں گے وہ لوگ جو کمزور تھے ان سے جو
اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا	بڑے بنے ہوئے تھے: ہم تھے تمہارے تابع
فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا نَصِيْبًا مِّنَ النَّارِ ﴿۴۷﴾	تو کیا تم ہٹا سکتے ہو ہم سے آگ کا کچھ حصہ ﴿۴۷﴾
قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا	کہیں گے وہ لوگ جو بڑے بنے ہوئے تھے:
اِنَّا كُلٌّ فِيْهَآ اِنَّ اللّٰهَ	ہم سب کے سب جہنم میں ہیں بلاشبہ اللہ
قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ﴿۴۸﴾	فیصلہ فرما چکا ہے اپنے بندوں کے درمیان ﴿۴۸﴾
وَقَالَ الَّذِيْنَ فِي النَّارِ	اور کہیں گے وہ لوگ جو آگ میں جل رہے ہوں گے
لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادْعُوْا رَبَّكُمْ	جہنم کے کارندوں سے کہ درخواست کرو اپنے رب سے
يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ﴿۴۹﴾	کہ وہ تخفیف کر دے ہمارے لیے عذاب میں ایک ہی دن کی ﴿۴۹﴾
قَالُوْٓا اَوَلَمْ تَكُ تَاْتِيْكُمْ رُسُلُكُمْ	وہ کہیں گے کیا نہیں آتے رہے تمہارے پاس تمہارے رسول
بِالْبَيِّنٰتِ ۭ قَالُوْا بَلٰى ۭ	کھلی نشانیاں لے کر؟ تو وہ کہیں گے: ہاں آئے تھے۔
قَالُوْا فَادْعُوْا ۚ	فرشتے جواب دیں گے پھر تو تم خود ہی دعا کرو۔
وَمَا دُعٰٓؤُا الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿۵۰﴾	اور نہیں ہے کافروں کی دعا مگر بیکار ﴿۵۰﴾
اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ	یقیناً ہم ضرور مدد کرتے ہیں اپنے رسولوں کی اور ان لوگوں کی جو
اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	ایمان لائے، دنیاوی زندگی میں بھی
وَيَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ ﴿۵۱﴾	اور اس دن بھی جب گواہی کے لیے کھڑے ہوں گے گواہ ﴿۵۱﴾
يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظّٰلِمِيْنَ	یہ وہ دن ہے جب نہیں فائدہ دے گی ظالموں کو
مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ	ان کی معذرت اور ان پر لعنت پڑے گی
وَلَهُمْ سُوْۗءُ الدَّارِ ﴿۵۲﴾	اور ان کے لیے ہوگا بدترین ٹھکانا ﴿۵۲﴾

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْهُدٰى
اور بلاشبہ دی تھی ہم نے موسیٰؑ کو ہدایت

وَاَوْرَثْنَا بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ الْكِتٰبَ ۝۵۳
اور وارث بنایا تھا بنی اسرائیل کو اس کتاب کا ۝۵۳

هُدًى وَّذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ۝۵۴
جس میں تھی ہدایت اور نصیحت، عقل مندوں کے لیے ۝۵۴

فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ
پس (اے نبیؐ) صبر کرو۔ یقیناً وعدہ اللہ کا سچا ہے

وَّاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَسَبِّحْ
اور معافی طلب کرو تم اپنی کوتاہیوں کی اور تسبیح بیان کرو

بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ۝۵۵
اپنے رب کی حمد کے ساتھ شام کے وقت اور صبح کے وقت ۝۵۵

اِنَّ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ
بے شک وہ لوگ جو جھگڑتے ہیں اللہ کی آیات میں

بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ۙ
بغیر کسی دلیل کے جو ان کے پاس آئی ہو،

اِنْ فِيْ صُدُوْرِهِمْ اِلَّا كِبْرٌ
نہیں ہے ان کے دلوں میں مگر ایک ایسا گھمنڈ،

مَّا هُمْ بِبَالِغِيْهِ ۚ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۭ
جس تک وہ کبھی نہیں پہنچ سکیں گے۔ تو پناہ مانگتے رہیے اللہ کی۔

اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ۝۵۶
بلاشبہ وہی ہے سب کچھ سننے والا، دیکھنے والا ۝۵۶

لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَكْبَرُ
حقیقتاً پیدا فرمانا آسمانوں اور زمین کا کہیں بڑا کام ہے

مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلٰكِنَّ
انسان کے پیدا کرنے سے، لیکن

اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۵۷
بہت سے انسان یہ بات نہیں جانتے ۝۵۷

وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ڏ
اور نہیں برابر ہو سکتا اندھا اور آنکھوں والا۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
اسی طرح وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے جنہوں نے نیک عمل

وَلَا الْمُسِيْۗءُ ۭ
نہیں (برابر ہو سکتے) ان کے جو ہیں بدکار۔

قَلِيْلًا مَّا تَتَذَكَّرُوْنَ ۝۵۸
(حقیقت یہ ہے کہ) بہت کم تم غور و فکر کرتے ہو ۝۵۸

اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ
بلاشبہ قیامت کی گھڑی ضرور آنے والی ہے

لَا رَيْبَ فِيْهَا وَلٰكِنَّ
اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۹﴾
وَ قَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ
لَكُمْ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ
يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ
سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ ﴿۶۰﴾ ع
اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ
لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ
اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۶۱﴾
ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۘ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۫ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿۶۲﴾
كَذٰلِكَ يُؤْفَكُ الَّذِيْنَ
كَانُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿۶۳﴾
اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا
وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً وَّصَوَّرَكُمْ
فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ
مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚۖ
فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۴﴾

کوئی شک نہیں اس (کے آنے) میں۔ اس کے باوجود
بہت سے انسان نہیں مانتے ﴿۵۹﴾
اور فرمایا تمہارے رب نے پکارو مجھے، قبول کروں گا میں
دعائیں تمہاری۔ یقیناً وہ لوگ جو
گھمنڈ میں آ کر منہ موڑتے ہیں میری عبادت (دعا) سے
وہ ضرور داخل ہوں گے جہنم میں ذلیل و خوار ہو کر ﴿۶۰﴾
اللہ وہ ذات ہے جس نے بنایا ہے تمہارے لیے رات کو
تاکہ تم سکون حاصل کرو اس میں اور دن کو روشن کیا۔
حقیقت یہ ہے کہ اللہ بڑا فضل فرمانے والا ہے انسانوں پر
مگر اکثر انسان شکر ادا نہیں کرتے ﴿۶۱﴾
یہ ہے اللہ جو تمہارا رب ہے خالق ہر چیز کا۔
نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے پھر کدھر سے بہکائے جا رہے ہو تم ﴿۶۲﴾
اسی طرح بہکائے جاتے رہے ہیں وہ سب لوگ جو
اللہ کی آیات کا انکار کرتے تھے ﴿۶۳﴾
اللہ ہی وہ ہے جس نے بنایا تمہارے لیے زمین کو جائے قرار
اور آسمان کو چھت اور تمہاری شکل و صورت بنائی
سو بہت ہی اچھی بنائیں تمہاری صورتیں اور تمہیں بطور رزق دیں
پاکیزہ چیزیں۔ یہ ہے اللہ جو تمہارا رب ہے۔
پس بہت ہی بابرکت ہے اللہ جو رب ہے پوری کائنات کا ﴿۶۴﴾

هُوَ الْحَيُّ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
وہی زندۂ جاوید ہے۔ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے۔

فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ؕ
لہٰذا عبادت کرو تم اسی کی خالص کر کے اسی کے لیے اپنی اطاعت کو۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٦٥
سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو رب ہے تمام جہانوں کا ۝٦٥

قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ
اے نبیؐ کہہ دو! مجھے منع کر دیا گیا ہے اس سے کہ میں عبادت کروں

الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
اُن کی جنہیں تم پکارتے ہو اللہ کے سوا (یہ کام میں کیسے کر سکتا ہوں)

لَمَّا جَآءَنِيَ الْبَيِّنٰتُ مِنْ رَّبِّيْ ز
جبکہ آ چکی ہیں میرے پاس کھلی نشانیاں میرے رب کی طرف سے

وَاُمِرْتُ اَنْ اُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٦٦
اور حکم دیا گیا ہے کہ میں اپنا سر جھکا دوں ربُّ العالمین کے آگے ۝٦٦

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ
وہی تو ہے جس نے پیدا کیا ہے تم کو مٹی سے

ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ
پھر نطفے سے پھر خون کے لوتھڑے سے

ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا
پھر نکالتا ہے وہ تمہیں بچے کی شکل میں

ثُمَّ لِتَبْلُغُوْۤا اَشُدَّكُمْ
پھر (بڑھاتا ہے تمہیں) تاکہ پہنچ جاؤ تم اپنی بھرپور جوانی کو

ثُمَّ لِتَكُوْنُوْا شُيُوْخًا ۚ
پھر (اور بڑھاتا ہے) تاکہ ہو جاؤ تم بوڑھے

وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى مِنْ قَبْلُ
اور تم میں سے کچھ وہ ہیں جو واپس بلا لیے جاتے ہیں پہلے ہی

وَلِتَبْلُغُوْۤا اَجَلًا مُّسَمًّى
اور یہ اس لیے کیا جاتا ہے تاکہ تم پہنچ جاؤ اپنے وقتِ مقرر تک

وَّلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝٦٧
اور تاکہ تم سمجھو (حقیقت کو) ۝٦٧

هُوَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ
وہی ہے جو زندگی دیتا ہے اور موت دیتا ہے

فَاِذَا قَضٰۤى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ
اور جب فیصلہ فرما لیتا ہے وہ کسی بات کا تو بس، حکم دیتا ہے

لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝٦٨
اسے کہ ہو جا اور وہ ہو جاتی ہے ۝٦٨

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ
کیا نہیں دیکھا تم نے ان لوگوں کو جو جھگڑے کرتے ہیں

ثمانية عند المتأخرين

فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ اَنّٰى يُصْرَفُوْنَ ۝۶۹
اللہ کی آیات میں ۔ یہ کہاں سے پھرائے جا رہے ہیں ۝۶۹

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِالْكِتٰبِ
وہ لوگ جو جھٹلاتے ہیں اس کتاب کو

وَبِمَآ اَرْسَلْنَا بِهٖ رُسُلَنَا ڐ
اور ان تعلیمات کو جو بھیجیں ہم نے دے کر اپنے رسولوں کو

فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ۝۷۰ۙ
سو عنقریب انہیں معلوم ہو جائے گا ۝۷۰

اِذِ الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ
جب طوق ان کی گردنوں میں ہوں گے

وَالسَّلٰسِلُ ۭ يُسْحَبُوْنَ ۝۷۱ۙ
اور زنجیریں (جن میں جکڑ کر) وہ گھسیٹے جائیں گے ۝۷۱

فِي الْحَمِيْمِ ڏ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُوْنَ ۝۷۲ۚ
کھولتے ہوئے پانی کی طرف پھر آگ میں جھونک دیے جائیں گے ۝۷۲

ثُمَّ قِيْلَ لَهُمْ
پھر پوچھا جائے گا ان سے

اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ۝۷۳ۙ
کہاں ہیں وہ جن کو تم شریک ٹھہرایا کرتے تھے ؟ ۝۷۳

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا
اللہ کے سوا ۔ وہ کہیں گے گم ہو گئے وہ ہم سے

بَلْ لَّمْ نَكُنْ نَّدْعُوْا مِنْ قَبْلُ شَيْــــًٔا ۭ
بلکہ نہیں ! پکارتے ہی نہ تھے ہم اس سے پہلے کسی کو ۔

كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ الْكٰفِرِيْنَ ۝۷۴
اسی طرح اللہ بدحواس کر دیتا ہے کافروں کو ۝۷۴

ذٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُوْنَ
(اُن سے کہا جائے گا) تمہارا یہ (انجام) اس لیے ہوا کہ تم اتراتے تھے

فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ
زمین میں بغیر حق کے

وَبِمَا كُنْتُمْ تَمْرَحُوْنَ ۝۷۵ۚ
اور اس بنا پر کہ تم اکڑتے تھے ۝۷۵

اُدْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ
(اب) داخل ہو جاؤ جہنم کے دروازوں میں ہمیشہ رہو گے تم

فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ۝۷۶
اس میں ، سو بہت ہی برا ہے ٹھکانا متکبروں کا ۝۷۶

فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ
پس (اے نبی) صبر کرو بلاشبہ اللہ کا وعدہ برحق ہے

فَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِيْ
اب چاہیں تو ہم دکھائیں تم کو بعض وہ (نتائج) جن سے

نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ
ہم انہیں ڈرا رہے ہیں یا تمہیں دنیا سے واپس بلا لیں۔

فَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ﴿۷۷﴾
اس لیے کہ بالآخر ہماری ہی طرف سب لوٹائے جائیں گے ﴿۷۷﴾

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ
اور بلاشبہ بھیجے ہم نے رسول تم سے پہلے،

مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا
کچھ ان میں سے ایسے ہیں جن کے حالات بیان کیے ہیں ہم نے

عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَّنْ
تم سے اور بعض ان میں سے ایسے ہیں جن کے

لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ ؕ وَمَا كَانَ
حالات نہیں بتائے ہم نے تم کو۔ اور نہیں ہے

لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ بِاٰيَةٍ
کسی رسول کے اختیار میں کہ لائے کوئی معجزہ

اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ
بغیر اللہ کے اذن کے۔ پھر جب آجاتا ہے اللہ کا حکم

قُضِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ
تو فیصلہ کر دیا جاتا ہے حق کے مطابق اور خسارے میں پڑ جاتے ہیں

هُنَالِكَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۷۸﴾ ع
اس وقت غلط کار لوگ ﴿۷۸﴾ ع ۱۴

اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ
یہ اللہ ہی ہے جس نے پیدا کیے ہیں تمہارے لیے مویشی

لِتَرْكَبُوْا مِنْهَا وَمِنْهَا
تاکہ سوار ہو تم ان میں سے کچھ پر، اور کچھ وہ ہیں جنہیں

تَاْكُلُوْنَ ﴿۷۹﴾
تم کھاتے ہو ﴿۷۹﴾

وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ
اور تمہارے لیے ان میں ہیں بہت سے فوائد

وَلِتَبْلُغُوْا عَلَيْهَا
اور یہ اس لیے بھی ہیں تاکہ پہنچو تم ان پر سوار ہو کر

حَاجَةً فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ
ان مقاصد تک جو تمہیں مطلوب ہوں۔ اور ان پر۔ اور کشتیوں پر بھی

تُحْمَلُوْنَ ﴿۸۰﴾
لادے جاتے ہو تم ﴿۸۰﴾

وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ ۖ
اور دکھاتا ہے تم کو اللہ اپنی نشانیاں،

فَاَيَّ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُنْكِرُوْنَ ﴿۸۱﴾
تو اللہ کی کن کن نشانیوں کا تم انکار کرو گے ﴿۸۱﴾

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ
كَانُوْۤا اَكْثَرَ مِنْهُمْ وَاَشَدَّ قُوَّةً
وَّاٰثَارًا فِى الْاَرْضِ فَمَاۤ اَغْنٰى
عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۸۲﴾
فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ
بِالْبَيِّنٰتِ فَرِحُوْا
بِمَا عِنْدَهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ وَحَاقَ بِهِمْ
مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۸۳﴾
فَلَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا
قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ
وَحْدَهٗ وَكَفَرْنَا
بِمَا كُنَّا بِهٖ مُشْرِكِيْنَ ﴿۸۴﴾
فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ
اِيْمَانُهُمْ لَمَّا رَاَوْا
بَاْسَنَا ؕ سُنَّتَ اللّٰهِ
الَّتِىْ قَدْ خَلَتْ
فِىْ عِبَادِهٖ ۚ وَخَسِرَ
هُنَالِكَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿۸۵﴾ ع ۹ / ۱۴

کیا نہیں چلے پھرے ہیں یہ لوگ زمین میں تا کر دیکھتے وہ
کہ کیا ہوا انجام ان لوگوں کا جو تھے ان سے پہلے ۔
تھے وہ زیادہ ان سے (تعداد میں) اور بڑھ کر طاقت میں
اور (چھوڑ گئے ہیں) بہت سے آثار زمین میں، لیکن کسی کام نہ آیا
ان کے جو کچھ وہ کماتے رہے ﴿۸۲﴾
پھر جب آئے ان کے پاس ان کے رسول
کھلی نشانیاں لے کر تو وہ مگن رہے
اس علم پر جو ان کے پاس تھا اور گھیر لیا ان کو
اسی چیز نے جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے ﴿۸۳﴾
پھر جب انہوں نے دیکھا ہمارا عذاب
تو پکار اٹھے ایمان لائے ہم اللہ پر
جو یکتا و یگانہ ہے اور انکار کرتے ہیں ہم
ان کا جنہیں ہم اس کا شریک ٹھہراتے تھے ﴿۸۴﴾
مگر نہ فائدہ پہنچا سکتا تھا ان کو
ان کا ایمان جب دیکھ لیا تھا انہوں نے
ہمارا عذاب ۔ یہی اللہ کا قانون ہے
جو پہلے سے چلا آ رہا ہے
اس کے بندوں میں ۔ اور خسارے میں پڑ جاتے ہیں
ایسے وقت میں وہ لوگ جنہوں نے کفر اختیار کیا ﴿۸۵﴾

آیاتہا ۵۴ (۴۱) سُوْرَۃُ حٰمٓ السَّجْدَۃِ مَکِّیَّۃٌ (۶۱) رکوعاتہا ۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

حٰمٓ ۝١
حا۔میم ①

تَنْزِيْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝٢
نازل کی جا رہی ہے رحمٰن و رحیم کی طرف سے ②

كِتٰبٌ فُصِّلَتْ
ایک ایسی کتاب، کھول کھول کر بیان کیے گئے ہیں

اٰيٰتُهٗ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا
جس میں احکام ــــ قرآنِ عربی ــــ

لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝٣
ان لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں ③

بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۚ فَاَعْرَضَ
یہ بشارت دینے والا اور متنبہ کرنے والا ہے۔ پھر بھی منہ موڑ لیا

اَكْثَرُهُمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ۝٤
ان میں سے اکثر لوگوں نے اور وہ سن کر نہیں دیتے ④

وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا فِيْٓ اَكِنَّةٍ
اور کہتے ہیں کہ ہمارے دلوں پر غلاف چڑھے ہوئے ہیں

مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ وَفِيْٓ اٰذَانِنَا
ان باتوں کے لیے جن کی طرف تم ہمیں بلا رہے ہو اور ہمارے کان

وَقْرٌ وَّمِنْۢ بَيْنِنَا وَبَيْنِكَ
بہرے ہو گئے ہیں اور ہمارے اور تمہارے درمیان

حِجَابٌ فَاعْمَلْ
پردہ حائل ہو گیا ہے سو تم بھی اپنا کام کیے جاؤ

اِنَّنَا عٰمِلُوْنَ ۝٥
ہم اپنا کام کیے جائیں گے ⑤

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ
اے نبیؐ ان سے کہیے کہ بس میں تو ایک بشر ہوں تم جیسا

يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ
بتایا جاتا ہے بذریعہ وحی مجھے کہ بس تمہارا معبود ایسا معبود ہے

وَّاحِدٌ فَاسْتَقِيْمُوْٓا اِلَيْهِ
جو ایک ہی ہے۔ سو سیدھے رکھو اپنے رخ، اسی کی طرف

وَاسْتَغْفِرُوْهُ ؕ وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ ۙ۝٦
اور معافی چاہو اس سے۔ سو ہلاکت ہے مشرکوں کے لیے ۝٦

الَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ
جو نہیں ادا کرتے زکوٰۃ

وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ۝٧
اور وہی ہیں جو آخرت کا بھی انکار کرتے ہیں ۝٧

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
بلاشبہ وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک عمل

لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝٨ ع ١٥ ١
ان کے لیے ہے ایک ایسا اجر جس کا سلسلہ کبھی ٹوٹنے والا نہیں ۝٨

قُلْ اَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ بِالَّذِيْ
ان سے کہیے کیا تم واقعی انکار کرتے ہو اس ذات کا جس نے

خَلَقَ الْاَرْضَ فِيْ يَوْمَيْنِ
پیدا فرمایا ہے زمین کو دو دنوں میں۔

وَتَجْعَلُوْنَ لَهٗٓ اَنْدَادًا ؕ
اور ٹھہراتے ہو تم اس کے لیے (دوسروں کو) ہمسر۔

ذٰلِكَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٩
یہی ہے رب سارے جہان والوں کا ۝٩

وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ
اور گاڑے اس نے زمین میں لنگر (پہاڑ)

مِنْ فَوْقِهَا وَبٰرَكَ فِيْهَا
اوپر سے اور برکتیں رکھیں اس میں

وَقَدَّرَ فِيْهَآ اَقْوَاتَهَا
اور رکھ دیا اندازے کے مطابق اس کے اندر سامانِ خوراک

فِيْٓ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ ؕ سَوَآءً لِّلسَّآئِلِيْنَ ۝١٠
چار دنوں میں۔ جو حاجت مندوں کی ضرورت کے مطابق ہے ۝١٠

ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ وَهِيَ
پھر وہ متوجہ ہوا آسمان کی طرف جبکہ وہ

دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْاَرْضِ
محض دھواں تھا اور اس نے حکم دیا اُسے اور زمین کو بھی

ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا ؕ
کہ آجاؤ (وجود میں)، خواہ تم چاہو یا نہ چاہو۔

قَالَتَآ اَتَيْنَا طَآئِعِيْنَ ۝١١
دونوں نے کہا آگئے ہم خوشدلی کے ساتھ ۝١١

فَقَضٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوَاتٍ
پھر بنا دیا اس نے انہیں سات آسمان

فِيْ يَوْمَيْنِ وَاَوْحٰى فِيْ كُلِّ سَمَآءٍ
دو دنوں میں اور وحی کر دیا ہر آسمان میں

اَمْرَهَا ۭ وَ زَيَّنَّا السَّمَاۗءَ الدُّنْيَا
بِمَصَابِيْحَ ڰ وَحِفْظًا ۭ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ
الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿١٢﴾
فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَقُلْ اَنْذَرْتُكُمْ
صٰعِقَةً مِّثْلَ
صٰعِقَةِ عَادٍ وَّثَمُوْدَ ﴿١٣﴾
اِذْ جَاۗءَتْهُمُ الرُّسُلُ مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ
وَمِنْ خَلْفِهِمْ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا
اِلَّا اللّٰهَ ۭ قَالُوْا لَوْ شَاۗءَ رَبُّنَا
لَاَنْزَلَ مَلٰۗىِٕكَةً فَاِنَّا
بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿١٤﴾
فَاَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ
بِغَيْرِ الْحَقِّ وَقَالُوْا مَنْ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ۭ
اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ
خَلَقَهُمْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۭ
وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿١٥﴾
فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا
فِيْٓ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيْقَهُمْ
عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ

اس کا قانون اور آراستہ کر دیا ہم نے آسمانِ دنیا کو
چراغوں سے اور خوب محفوظ کر دیا ۔ یہ منصوبہ ہے
ایک زبردست ہستی کا جو علیم بھی ہے ﴿١٢﴾
پھر اگر یہ منہ موڑیں تو کہو میں تمہیں ڈراتا ہوں
اچانک ٹوٹ پڑنے والے عذاب سے ویسا ہی
عذاب جو ٹوٹ پڑا تھا عاد اور ثمود پر ﴿١٣﴾
جب آئے تھے ان کے پاس رسول آگے سے بھی
اور پیچھے سے بھی (اور انہیں سمجھایا) کہ نہ عبادت کرو کسی کی
سوائے اللہ کے ۔ انہوں نے کہا کہ اگر چاہتا ہمارا رب
تو نازل کر سکتا تھا فرشتے ، لہٰذا ہم
اس کا ___ جو تم دے کر بھیجے گئے ہو ___ انکار کرتے ہیں ﴿١٤﴾
پس عاد کا حال یہ تھا کہ وہ بڑے بن بیٹھے تھے زمین میں
بغیر کسی حق کے اور کہنے لگے کون ہے زیادہ ہم سے قوت میں ؟
کیا نہیں دیکھا انہوں نے کہ بے شک اللہ جس نے
پیدا کیا ہے انہیں وہ کہیں زیادہ ہے ان سے قوت میں ؟
اور وہ ہماری آیات کا انکار کرتے رہے ﴿١٥﴾
آخر کار بھیجی ہم نے ان پر ہوا ، سخت طوفانی
چند منحوس دنوں میں تاکہ چکھائیں ہم انہیں مزا
ذلت و رسوائی کے عذاب کا ، دنیاوی زندگی میں بھی ۔

وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰى
اور آخرت کا عذاب تو ہے ہی زیادہ رسواکن

وَهُمْ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۶﴾
اور (وہاں) ان کو مدد بھی نہ ملے گی ﴿۱۶﴾

وَاَمَّا ثَمُوْدُ فَهَدَيْنٰهُمْ
رہے ثمود سو ہم نے پیش کی ان کے سامنے راہِ راست

فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰى عَلَى الْهُدٰى
مگر انہوں نے پسند کیا اندھا ہی رہنا راستہ دیکھنے کے مقابلہ میں

فَاَخَذَتْهُمْ صٰعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُوْنِ
تو آپکڑا انہیں رسوا کرنے والے عذاب کی کڑک نے

بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۷﴾
بسبب ان کی کرتوتوں کے ﴿۱۷﴾

وَنَجَّيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
اور بچالیا ہم نے ان لوگوں کو جو ایمان لائے

وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۱۸﴾
اور برے کاموں سے بچتے رہے ﴿۱۸﴾

وَيَوْمَ يُحْشَرُ اَعْدَآءُ اللّٰهِ
اور جس دن گھیر کر ہانکے جائیں گے دشمن اللہ کے

اِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿۱۹﴾
آگ کی طرف پھر ان کی درجہ بندی کی جائے گی ﴿۱۹﴾

حَتّٰٓى اِذَا مَا جَآءُوْهَا
یہاں تک کہ جب وہ سب وہاں آجائیں گے

شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَاَبْصَارُهُمْ
تو گواہی دیں گے ان پر ان کے کان اور ان کی آنکھیں

وَجُلُوْدُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۰﴾
اور ان کے جسم کی کھالیں ان اعمال کی جو وہ کرتے رہے ﴿۲۰﴾

وَقَالُوْا لِجُلُوْدِهِمْ لِمَ شَهِدْتُّمْ
اور کہیں گے وہ اپنے اعضا سے، کیوں گواہی دی ہے تم نے

عَلَيْنَا ۭ قَالُوْٓا اَنْطَقَنَا اللّٰهُ
ہمارے خلاف ؟ تو وہ کہیں گے کہ گویائی دی ہے ہمیں اس اللہ نے

الَّذِيْٓ اَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَّهُوَ خَلَقَكُمْ
جس نے گویائی بخشی ہے ہر چیز کو اور اسی نے پیدا کیا ہے تمہیں

اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۱﴾
پہلی بار اور اسی کی طرف تمہیں لوٹ کر جانا ہے ﴿۲۱﴾

وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ
اور نہیں چھپا کرتے تھے تم (جرائم کرتے وقت) محض اس اندیشہ سے کہ

يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَآ اَبْصَارُكُمْ
کہیں نہ گواہی دیں تمہارے خلاف تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں

وَلَا جُلُودُكُمْ وَلٰكِنْ ظَنَنْتُمْ	اور تمہاری کھالیں بلکہ تم یہ سمجھتے تھے
اَنَّ اللّٰهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۲﴾	کہ اللہ نہیں جانتا بہت سے وہ اعمال جو تم کرتے ہو ﴿۲۲﴾
وَذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِيْ ظَنَنْتُمْ	اور یہی تمہارا گمان جو تم رکھتے تھے
بِرَبِّكُمْ اَرْدٰىكُمْ	اپنے رب کے بارے میں تمہیں لے ڈوبا۔
فَاَصْبَحْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۲۳﴾	اور ہو گئے تم خسارہ اٹھانے والوں میں سے ﴿۲۳﴾
فَاِنْ يَّصْبِرُوْا فَالنَّارُ مَثْوًى	پھر اگر وہ صبر کریں (یا نہ کریں) بہر حال آگ ہی ہے ٹھکانا
لَّهُمْ ۚ وَاِنْ يَّسْتَعْتِبُوْا	ان کے لیے اور اگر وہ توبہ کرنا چاہیں گے
فَمَا هُمْ مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ ﴿۲۴﴾	تو نہیں ہیں وہ اس قابل کہ انہیں توبہ کا موقع دیا جائے ﴿۲۴﴾
وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَآءَ	اور مسلط کر دیے تھے ہم نے ان پر ایسے ساتھی
فَزَيَّنُوْا لَهُمْ مَّا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	جنہوں نے آراستہ کر دکھایا تھا ان کے لیے وہ جو ان کے آگے تھا
وَمَا خَلْفَهُمْ وَحَقَّ عَلَيْهِمُ	اور جو ان کے پیچھے تھا اور چسپاں ہو کر رہا ان پر
الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ	وہی فیصلہ (عذاب کا) جو چسپاں ہو چکا تھا ان امتوں پر
قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۚ	جو ان سے پہلے گزر چکی ہیں۔ جنوں کی اور انسانوں کی۔
اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۲۵﴾ ۳ ع ۱۴	بلاشبہ یہ لوگ خسارے میں رہنے والے تھے ﴿۲۵﴾
وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَسْمَعُوْا	اور کہا ان لوگوں نے جو کافر ہیں کہ نہ سنو
لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَالْغَوْا فِيْهِ	اس قرآن کو اور خلل ڈالو اس میں (جب وہ پڑھ کر سنایا جائے)
لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ ﴿۲۶﴾	شاید کہ تم (اس طرح) غالب آجاؤ ﴿۲۶﴾
فَلَنُذِيْقَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	تو ہم ضرور چکھائیں گے مزا ان کو جو کافر ہیں
عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ وَّلَنَجْزِيَنَّهُمْ	سخت عذاب کا اور سزا دیں گے ہم انہیں

اَسْوَاَ الَّذِیْ کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۲۷﴾
ذٰلِکَ جَزَآءُ اَعْدَآءِ اللّٰهِ النَّارُ ۚ
لَهُمْ فِیْهَا دَارُ الْخُلْدِ ؕ
جَزَآءًۢ بِمَا کَانُوْا بِاٰیٰتِنَا یَجْحَدُوْنَ ﴿۲۸﴾
وَقَالَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا رَبَّنَآ اَرِنَا
الَّذَیْنِ اَضَلّٰنَا مِنَ الْجِنِّ
وَالْاِنْسِ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ اَقْدَامِنَا
لِیَکُوْنَا مِنَ الْاَسْفَلِیْنَ ﴿۲۹﴾
اِنَّ الَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ
ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَیْهِمُ
الْمَلٰٓئِکَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا
وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ
الَّتِیْ کُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۳۰﴾
نَحْنُ اَوْلِیٰٓؤُکُمْ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا
وَفِی الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَکُمْ فِیْهَا
مَا تَشْتَهِیْٓ اَنْفُسُکُمْ وَلَکُمْ فِیْهَا
مَا تَدَّعُوْنَ ﴿۳۱﴾ ؕ
نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِیْمٍ ﴿۳۲﴾ ۴ ع ۱۸
وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ

ان بدترین حرکتوں کی جو یہ کرتے رہے ﴿۲۷﴾
یہ رہی سزا اللہ کے دشمنوں کی آگ ۔
ان کے لیے ہوگا اس میں گھر ہمیشہ رہنے کا ۔
یہ بدلہ ہے اس (جرم) کا کہ وہ ہماری آیات کا انکار کرتے تھے ﴿۲۸﴾
اور کہیں گے کافر اے ہمارے رب! دکھا تو ہمیں
وہ دونوں گروہ جنہوں نے گمراہ کیا ہے ہمیں جنوں کے
اور انسانوں کے ۔ تاکہ روند ڈالیں ہم انہیں اپنے پاؤں تلے
تاکہ وہ خوب ذلیل و خوار ہوں ﴿۲۹﴾
یقیناً وہ لوگ جنہوں نے شہادت دی کہ ہمارا رب اللہ ہے
پھر اس پر ثابت قدم رہے، نازل ہوتے ہیں ان پر
فرشتے (یہ کہتے ہوئے) کہ نہ ڈرو اور نہ غم کرو
اور خوش ہو جاؤ اس جنت کی بشارت سے
جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا ﴿۳۰﴾
ہم تمہارے ساتھی ہیں دنیاوی زندگی میں بھی
اور آخرت میں بھی ۔ اور تمہیں وہاں
ہر وہ چیز ملے گی جس کو چاہے گا تمہارا جی اور تمہیں وہاں
ہر وہ چیز ملے گی جو تم منگواؤ گے ﴿۳۱﴾
یہ مہمان نوازی ہوگی اس ہستی کی طرف سے جو غفور اور رحیم ہے ﴿۳۲﴾
اور اس سے اچھی بات کس کی ہوگی جو دعوت دے

اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ	اللہ کی طرف اور کرے نیک عمل اور کہے
اِنَّنِيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ٣٣	کہ میں یقیناً فرماں برداروں میں سے ہوں ٣٣
وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ط	اور نہیں یکساں ہو سکتی نیکی اور نہ بدی
اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ	دفع کرو (برائی کو) ایسے طریقہ سے جو بہترین ہو
فَاِذَا الَّذِيْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ	پھر تم دیکھو گے کہ وہی شخص جس کے اور تمہارے درمیان
عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِيٌّ حَمِيْمٌ ٣٤	عداوت تھی گویا کہ وہ جگری دوست بن گیا ہے ٣٤
وَمَا يُلَقّٰهَآ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا ج	اور نہیں نصیب ہوتی یہ صفت مگر ان لوگوں کو جو صبر والے ہیں
وَمَا يُلَقّٰهَآ اِلَّا ذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ٣٥	اور نہیں حاصل ہوتا یہ مقام مگر ان لوگوں کو جو بڑے نصیبے والے ہیں ٣٥
وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ	اور اگر اکسائے تمہیں شیطان کسی بھی طریقہ سے
فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ط اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ	تو پناہ مانگ لو اللہ کی ۔ بلاشبہ وہ ہے سب کچھ سننے والا
الْعَلِيْمُ ٣٦	اور سب کچھ جاننے والا ٣٦
وَمِنْ اٰيٰتِهِ الَّيْلُ وَالنَّهَارُ	اور اسی کی نشانیوں میں سے ہیں رات اور دن
وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ط لَا تَسْجُدُوْا	اور سورج اور چاند (لہٰذا) نہ سجدہ کرو تم
لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ	سورج کو اور نہ چاند کو بلکہ سجدہ کرو اس اللہ کو
الَّذِيْ خَلَقَهُنَّ	جس نے انہیں پیدا فرمایا ہے
اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ٣٧	اگر تم فی الواقع اسی کی عبادت کرنے والے ہو ٣٧
فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا	پھر اگر یہ غرور میں آ کر بات نہ مانیں (تو کوئی پروا نہیں)
فَالَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ	اس لیے کہ وہ (فرشتے) جو تیرے رب کے مقرب ہیں
يُسَبِّحُوْنَ لَهٗ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ	تسبیح کر رہے ہیں اس کی رات دن

السجدة

وَهُمْ لَا يَسْـَٔمُوْنَ ۩ ۝۳۸
اور وہ کبھی نہیں تھکتے ۝۳۸

وَمِنْ اٰيٰتِهٖۤ اَنَّكَ تَرَى الْاَرْضَ
اور اللہ ہی کی نشانیوں میں سے ہے یہ کہ تم دیکھتے ہو زمین کو

خَاشِعَةً فَاِذَاۤ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا
کہ وہ سوکھی پڑی ہے پھر جب برساتے ہیں ہم اس پر

الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ؕ
پانی تو وہ لہلہا اٹھتی ہے اور پھول جاتی ہے۔

اِنَّ الَّذِيْۤ اَحْيَاهَا
بلاشبہ وہ ہستی جس نے اس زمین کو زندہ کیا ہے

لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ؕ
ضرور زندگی بخشنے والا ہے مُردوں کو بھی۔

اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۳۹
کوئی شک نہیں اس میں کہ وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے ۝۳۹

اِنَّ الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ
درحقیقت وہ لوگ جو کجروی اختیار کرتے ہیں

فِيْۤ اٰيٰتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ؕ
ہماری آیات کے بارے میں وہ ہم سے چھپے ہوئے نہیں ہیں۔

اَفَمَنْ يُّلْقٰى فِي النَّارِ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ
تو کیا وہ شخص جسے ڈالا جائے آگ میں بہتر ہے یا وہ جو

يَّاْتِيْۤ اٰمِنًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ
حاضر ہوگا امن کی حالت میں قیامت کے دن۔

اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ ۙ
کرتے رہو تم جو چاہو

اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝۴۰
یقیناً اللہ تمہارے سب اعمال کو دیکھ رہا ہے ۝۴۰

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
بلاشبہ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ماننے سے انکار کر دیا ہے

بِالذِّكْرِ لَمَّا جَآءَهُمْ ۚ
کلامِ نصیحت کو جبکہ وہ ان کے پاس آیا

وَاِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِيْزٌ ۝۴۱ ۙ
حالانکہ وہ ایک زبردست کتاب ہے ۝۴۱

لَّا يَاْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ
نہیں آسکتا ہے اس کے پاس باطل نہ سامنے سے

وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ ؕ تَنْزِيْلٌ مِّنْ
اور نہ پیچھے سے۔ یہ نازل کردہ ہے اس ہستی کی طرف سے جو ہے

حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ ۝۴۲
بڑی حکمت والی اور قابلِ تعریف ۝۴۲

مَا يُقَالُ لَكَ اِلَّا مَا قَدْ قِيْلَ
لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ؕ
اِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ
وَّذُوْ عِقَابٍ اَلِيْمٍ ۝۴۳
وَلَوْ جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا اَعْجَمِيًّا لَّقَالُوْا
لَوْلَا فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ ؕ
ءَاَعْجَمِيٌّ وَّعَرَبِيٌّ ؕ قُلْ
هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ؕ
وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ
وَّهُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى ؕ اُولٰٓئِكَ
يُنَادَوْنَ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيْدٍ ۝۴۴ ع ۵
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ
فِيْهِ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ
مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ
بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّهُمْ
لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ
مُرِيْبٍ ۝۴۵
مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ وَمَنْ اَسَآءَ
فَعَلَيْهَا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝۴۶

نہیں کہا جا رہا ہے تمہارے بارے میں مگر وہی جو کہا گیا تھا
ان رسولوں سے جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں ۔
بے شک تمہارا رب بڑا درگزر کرنے والا ہے
اور (اس کے ساتھ ہی) بڑی دردناک سزا دینے والا ہے ۝۴۳
اور اگر بھیجا ہوتا ہم نے اسے عجمی قرآن بنا کر تو ضرور اعتراض کرتے یہ لوگ!
کیوں نہیں نازل کی گئیں عربی میں اس کی آیات (تاکہ سمجھتے ہم)
یہ عجیب بات ہے کہ (کلام) عجمی ہے اور (مخاطب) عربی! ان سے کہیے
یہ کتاب، ان لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں، ہدایت اور شفا ہے ۔
اور جو ایمان نہیں لاتے یہ ان کے لیے کانوں کی ڈاٹ
اور ان کی آنکھوں کی پٹی ہے ۔ (وہ ایسا محسوس کرتے ہیں کہ) انہیں
پکارا جا رہا ہے دور سے ۝۴۴
اور بے شک دی تھی ہم نے موسیٰؑ کو کتاب تو اختلاف کیا گیا تھا
اس کے بارے میں بھی ۔ اور اگر نہ ہوتی ایک بات (طے شدہ) پہلے سے ہی
تمہارے رب کی طرف سے تو ضرور فیصلہ چکا دیا جاتا
ان (اختلاف کرنے والوں) کے درمیان ۔ اور یقیناً یہ بھی
ایک شک میں پڑے ہوئے ہیں اس کتاب کے بارے میں
جو انہیں مطمئن نہیں ہونے دیتا ۝۴۵
جو کرے گا کوئی نیک عمل تو وہ اپنے لیے کرے گا ۔ اور جو بدی کرے گا
اس کا وبال اسی پر پڑے گا اور نہیں ہے تیرا رب ظالم اپنے بندوں کے لیے ۝۴۶